احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 20 جون 2002ء

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 20 جون 2002ء 8 ربیع الثانی 1423 ہجری - 20 احسان 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 137

بے پایاں خوشی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری بیماری میں سخت تکلیف تھی اور ضعف کی وجہ سے مسجد میں تشریف نہیں لا سکتے تھے۔ آپ نے آخری دن صبح کے وقت اپنے دروازے کا پردہ اٹھا کر دیکھا تو صحابہؓ مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے یہ نظارہ دیکھ کر آپ کا چہرہ خوشی سے تمتما اٹھا اور صحابہ بھی مارے خوشی کے دیوانے ہو گئے۔ مگر حضور نے ہاتھ سے اشارہ فرمایا کہ نماز مکمل کرو۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی، حدیث نمبر 4093)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کا فرض ہے کہ اس میں نیکی کی طلب صادق ہو اور وہ اپنے مقصد زندگی کو سمجھے قرآن شریف میں انسان کی زندگی کا مقصد یہ بتایا گیا ہے (-) یعنی جن اور انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں جب انسان کی پیدائش کی علت غائی یہی ہے تو پھر چاہئے کہ خدا کو شناخت کریں۔ جب کہ انسان کی پیدائش کی علت غائی یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی عبادت کرے اور عبادت کے واسطے اول معرفت کا ہونا ضروری ہے۔ جب سچی معرفت ہو جاوے تب وہ اس کی خلاف مرضی کو ترک کرتا اور سچا (مومن) ہو جاتا ہے۔ جب تک سچا علم پیدا نہ ہو کوئی مفید نتیجہ پیدا نہیں ہوتا۔ دیکھو جن چیزوں کے نقصان کو انسان یقینی سمجھتا ہے ان سے بچتا ہے مثلاً سم الفار ہے جانتا ہے کہ یہ زہر ہے اس لئے اس کو استعمال کرنے کے لئے جرأت اور دلیری نہیں کرتا کیونکہ جانتا ہے کہ اس کا کھانا موت کے منہ میں جانا ہے۔ ایسا ہی کسی زہریلے سانپ کے بل میں ہاتھ نہیں ڈالتا۔ یا طاعون والے گھر میں نہیں ٹھہرتا۔ اگرچہ جانتا ہے کہ جو کچھ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کے منشاء سے ہوتا ہے۔ تاہم وہ ایسے مقامات میں جانے سے ڈرتا ہے اب سوال یہ ہے کہ پھر گناہ سے کیوں نہیں ڈرتا؟

انسان کے اندر بہت سے گناہ ایسی قسم کے ہیں کہ وہ معرفت کی خوردبین کے سوا نظر ہی نہیں آتے۔ جوں جوں معرفت بڑھتی جاتی ہے انسان گناہوں سے واقف ہوتا جاتا ہے بعض صغائر ایسی قسم کے ہوتے ہیں کہ وہ ان کو نہیں دیکھتا لیکن معرفت کی خوردبین ان کو دکھا دیتی ہے۔

غرض اول گناہ کا علم عطا ہوتا ہے پھر وہ خدا جس نے (جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہوگی اسے دیکھ لے گا) فرمایا ہے اس کو عرفان بخشتا ہے۔ تب وہ بندہ خدا کے خوف میں ترقی کرتا اور اس پاکیزگی کو پالیتا ہے جو اس کی پیدائش کا مقصد ہے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 82، 83)

گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی

طالبہ کا شاندار اعزاز

گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی طالبہ عزیزہ عائشہ صدیقہ بنت مکرمہ نصیر احمد صفدر صاحب سیکرٹری امور عامہ و زعیم انصار اللہ دارالیمن غربی ربوہ نے امسال فیصل آباد بورڈ میں 738 نمبر حاصل کر کے آرٹس گروپ کی طالبات میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ اول آنے پر طالبہ کو گولڈ میڈل اور نقد پانچ ہزار روپے نیز دیگر ادارہ جات کی طرف سے نقد و تحائف دیئے گئے۔ طالبہ موصوفہ محترم چوہدری فضل کریم صاحب آف کالس ضلع گجرات کی پوتی اور مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب آف گوڑیالہ ضلع گجرات کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ وہ اس کامیابی کو آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔

تابکاری سے بچنے کا نسخہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تابکاری کے بداثرات سے بچنے کیلئے مندرجہ ذیل ہومیو پیتھی علاج تجویز فرمایا ہے۔

نمبر 1 Radium Bromide CM

نمبر 2 Carcinosin CM

ایک ہفتہ نمبر 1 کی ایک خوراک ایک دفعہ کھائیں اور دوسرے ہفتہ نمبر 2 کی ایک خوراک ایک دفعہ کھائیں اور چند مہینے تک جاری رکھیں کیونکہ تابکاری کے اثرات آہستہ آہستہ ظاہر ہوتے ہیں۔ اور اس دوا کا نقصان بھی کوئی نہیں۔

(ناظر امور عامہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو مورخہ 10۔ اگست 2002ء بروز ہفتہ بوقت 00-8 بجے صبح ہوگا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1897ء

— اشاعت ’اسلامی اصول کی فلاسفی‘

14 جنوری حضور نے ایک اشتہار کے ذریعہ عیسائیوں کو 40دن کے روحانی مقابلہ کی دعوت دی۔

22 جنوری اشاعت انجام آتھم، اس کتاب میں حضور نے رسول اللہؐ کی پیشگوئی کے مطابق 313 بزرگ تبعین کے نام درج فرمائے۔ نیز علماء کے نام فصیح و بلیغ عربی میں مفصل خط بھی تحریر فرمایا۔

28 جنوری حضور نے پیشگوئیوں کی نسبت پادریوں کو ایک ہزار روپے کا انعامی چیلنج دیا۔ 28 فروری کو اس کی ذیل میں ایک اور اشتہار شائع کیا۔

یکم فروری حضور نے ایرانی مجتہد شیخ محمد رضا طہرانی نجفی کے اس نامعقول مطالبے کا جواب دیا کہ شاہی مسجد سے چھلانگ لگا کر حق و باطل کا فیصلہ کرلیا جائے۔ 10 مارچ کو اس کی ذیل میں ایک اور اشتہار دیا۔

17 فروری حضور نے بذریعہ اشتہار مہمان خانہ اور اس کے ساتھ کنوئیں کی تحریک کی۔

2 مارچ حضور کی صاحبزادی حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی ولادت (27 رمضان 1314ھ)۔

6 مارچ پیشگوئیوں کے مطابق لیکھرام کی عبرت انگیز ہلاکت عید الفطر کے دوسرے دن ہوئی۔

6 مارچ حضور کا اشتہار بعنوان ’خدا کی لعنت اور کسر صلیب‘ کی اشاعت۔

24 مارچ تصنیف سراج منیر جو مئی میں شائع ہوئی۔

8 اپریل لیکھرام کے قتل کے سلسلہ میں حضور کے گھر کی تلاشی لی گئی۔

10 مئی نائب سفیر سلطان ترکی حسین کامی کی قادیان آمد۔ حضور کی طرف سے سلطنت ترکی میں انقلاب کی پیشگوئی۔

12 مئی پیشگوئی لیکھرام کے سلسلہ میں ’استفتاء‘ کی اشاعت۔

26 مئی حجۃ اللہ کی اشاعت

27 مئی تحفہ قیصریہ کی اشاعت جس میں آپ نے ملکہ وکٹوریہ کو پیغام حق پہنچایا۔ 20 تا 22 جون ہندوستان میں ملکہ کی ساٹھ سالہ جوبلی منائی گئی۔ حضور نے اس کتاب میں لندن میں جلسہ مذاہب کے انعقاد کی تجویز پیش کی۔

7 جون حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب (مصلح موعود) کے ختم قرآن کے موقع پر ایک یادگار تقریب منعقد ہوئی۔ حضرت مسیح موعود نے ’محمود کی آمین‘ کے عنوان سے نظم لکھی۔

15 جون اخبار چودھویں صدی کے ایک صاحب ’بزرگ‘ نے حضور کی شان میں نازیبا کلمات کہے۔ حضور کی بددعا اور پھر بزرگ کی طرف سے معافی کی درخواست۔ حضور نے 20 نومبر کو بذریعہ اشتہار معافی دینے کا اعلان فرمایا۔

21,20 جون قادیان میں جلسہ احباب منعقد ہوا۔ جس میں 225 احمدی شریک ہوئے۔

22 جون ’سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب‘ کی اشاعت

15 جولائی حضور نے مخالفین کو قسم دے کر استخارہ کی درخواست کی۔

29 جولائی بیت مبارک کی توسیع کے لئے حضور نے بذریعہ اشتہار مالی قربانی کی تحریک کی۔ تخمینہ خرچ پانچ سو روپے لگایا گیا۔

اگست پادری ہنری مارٹن کلارک کی طرف سے حضور پر مقدمہ اقدام قتل کا اندراج ہوا۔

10 اگست حضور مقدمہ مذکورہ کے سلسلہ میں بٹالہ تشریف لے گئے۔

13 اگست کیپٹن ڈگلس کی عدالت میں حضرت مولانا نور الدین صاحب کی گواہی۔ اس نے حضرت مولوی صاحب کی زبردست تعظیم کی۔ آپ کے بعد مولوی محمد حسین بٹالوی کی گواہی ہوئی۔

23 اگست کیپٹن ڈگلس نے حضور کو باعزت بری کر دیا۔ اور مولوی محمد حسین بٹالوی پر مقدمہ کرنے کے متعلق پوچھا مگر آپ نے فرمایا میرا مقدمہ آسمان پر دائر ہے۔

15 ستمبر حضور نے قادیان میں مڈل سکول کے اجراء کے لئے چندہ کی تحریک فرمائی۔ اس کی بنیاد اگلے سال پڑی۔

8 اکتوبر جماعت کے سب سے پہلے اخبار الحکم کا اجراء ہوا۔ جو امرتسر سے شائع ہوتا تھا۔ اس کے ایڈیٹر حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی تھے۔

29 اکتوبر حضور ایک مقدمہ کے سلسلہ میں گواہی کے لئے ملتان تشریف لے گئے۔ اور واپسی پر لاہور میں قیام فرمایا۔

25 دسمبر **97**ء تا یکم جنوری **98**ء جلسہ سالانہ۔ 25 دسمبر، 28 دسمبر، 30 دسمبر کو حضور نے خطابات فرمائے۔

متفرق

— حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب اور حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی قادیان آبسے۔

— پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی نے ایک مرید کے سوال پر حضرت مسیح موعود کے متعلق کہا کہ مذاہب باطلہ کے واسطے یہ شخص شمشیر براں کا کام کررہا ہے۔

عائشہ اکیڈمی کی تقریب تقسیم اسناد وانعامات

✿ عائشہ اکیڈمی ربوہ کی 9ویں تقریب اسناد و انعامات مورخہ 30 مئی 2002ء کو عمل میں آئی جس کی مہمان خصوصی محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان تھیں۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرمہ سعیدہ احسن صاحبہ پرنسپل عائشہ اکیڈمی نے سالانہ رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ اس ادارے کے حفظ سیکشن سے خدا تعالیٰ کے فضل سے اب تک 92 طالبات قرآن کریم مکمل حفظ کر کے نظارت تعلیم سے اسناد کامیابی حاصل کر چکی ہیں۔ جبکہ 58 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ نیز بتایا کہ اسی ادارے کا دوسرا سیکشن دینیات سیکشن ہے۔ جہاں پر میٹرک ایف۔اے اور بی۔اے پاس طالبات دینی تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ ان طالبات کی کامیابی کی شرح تو صدفی صد ہی ہوتی ہے مگر اس حصہ میں طالبات کی تعداد بہت کم ہے اس کو دور کرنے کی کوشش جاری ہے۔ سالانہ رپورٹ کے بعد محترمہ مہمان خصوصی نے طالبات میں اسناد کامیابی اور اعزاز پانے والی طالبات میں انعامات تقسیم کئے۔ اپنے اختتامی خطاب میں مہمان خصوصی نے طالبات کو توجہ دلائی کہ قرآن کریم حفظ کرنے کے بعد اب آپ اس کی تعلیمات کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔ آخر میں انہوں نے دعا کروائی۔ بعد میں مہمانان کرام کی تواضع کی گئی۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی کچھ حسین یادیں اور یادگار ملاقاتیں

اہل و عیال سے مشفقانہ سلوک' حکیمانہ نصائح' پر حکمت مشورے

محترم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

سروس کے دوران بعض اہم واقعات

1971ء کی بھارت پاکستان جنگ کے دوران خاکسار SCARP-3 رنگپور یونٹ پر تھا۔ جنگ کے دوران تمام یوگوسلاوین غیر معینہ مدت کے لئے اپنے ملک چلے گئے۔ سخت پریشانی میں چند خطوط حضور کو دعا کے لئے لکھے اور پھر ملاقات کے لئے ربوہ حاضر ہوا۔ خاکسار کا چہرہ اترا ہوا تھا۔ پیار سے اس عاجز کے رخسار کو تھپکا اور فرمایا ''مجیب! ایسے منہ نہیں بنانا'' حضور کی روحانی توجہات اور دعاؤں کا ہی نتیجہ تھا کہ جنوری 1972ء میں یوگوسلاوین واپس آ گئے اور سب سے پہلے خاکسار کو Call کیا اور چھٹیاں وغیرہ شمار کر کے تنخواہ بھی دے دی۔

تمہارا اپنا قصور ہے

1977ء کے شروع میں ذرا عجلت سے کام لے کر انجینئرز انٹرنیشنل سے استعفیٰ کا نوٹس پیریڈ پورا ہونے پر ایک اور فرم میں خاکسار نے Joining Report دے دی۔ جس سے خاکسار کو مشکل میں ڈال دیا گیا۔ دعا کے لئے حاضر ہوا۔ فرمایا تمہارا اپنا قصور ہے۔ پھر حضور ہی کی دعا سے سارا معاملہ سلجھ گیا اور استعفیٰ With Draw کر کے نوکری بحال ہوگئی۔ الحمد للہ۔ اور کسی قسم کا مالی نقصان نہ ہوا۔ بلکہ اس ابتلاء کے دوران ہی Nespak کو Reminder دیا اور Nespak میں سروس مل گئی۔

خادموں کا خیال

اگست 1967ء میں خاکسار کا نکاح اور فروری 1969ء میں شادی ہوگئی بار بار تبادلوں کی وجہ سے خاکسار کی اہلیہ اپنی والدہ صاحبہ کے ساتھ دعا کے لئے حضور کے پاس گئیں۔ خاکسار کی خوشدامن صاحبہ کی حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے ساتھ خاص جان پہچان تھی۔ لجنہ کا چندہ وہی وصول کرتی تھیں۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے ذریعے حضور سے ملاقات کی اور انہوں نے شکایت کے رنگ میں بار بار نقل مکانی کا ذکر کیا۔ حضور نے فرمایا کہ ''نوکری میں انسان نوکر ہوتا ہے نا اس لئے جہاں بھیجیں جانا پڑتا ہے''۔

جب خاکسار 1979-80ء کے سالوں میں اسلام آباد میں تھا تو خطرہ لاحق ہوا کہ جس Cell میں خاکسار کام کر رہا ہے وہ Wind Up ہو رہا ہے۔ خاکسار نے دعا کے لئے لکھا ہوا تھا۔ ایک روز ''بیت الفضل'' اسلام آباد میں مغرب عشاء کی نمازوں کے بعد سلیم صاحب (دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے کارکن جو ساتھ اسلام آباد گئے ہوئے تھے) مجیب صاحب کو تلاش کر رہے تھے ان کا بھی اور خاکسار کا بھی خیال تھا کہ مجیب صاحب سے مراد محترم مجیب الرحمٰن صاحب (ایڈووکیٹ) امیر ضلع راولپنڈی ہوں گے۔ تھوڑی دیر کے بعد سلیم صاحب میرے پاس آئے کہ حضور نے ان کو نہیں آپ کو (مجیب اصغر کو) بلایا ہے۔ خاکسار ڈرائنگ روم میں حاضر ہوا۔ حضور اکیلے تھے۔ فرمایا! بیٹھو۔ خاکسار قالین پر بیٹھنے لگا۔ فرمایا نہیں اوپر صوفے پر بیٹھو۔ پھر Deputation کی ساری تفصیل سنی اور فرمایا کہ ''یہ لوگ تمہیں زیادہ دیر یہاں نہیں رکھیں گے بہرحال میں دعا کروں گا'' چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ 1981ء کے شروع میں خاکسار کی Nespak میں Repatriation ہوگئی اور انہوں نے سلطنت عمان کے Assignments پر بھیج دیا۔ یہ سب حضور کی روحانی توجہات اور دعاؤں کا فیض تھا۔

جب بھی حضور سے ملاقات ہوتی حضور نے فرمانا ''مجیب اب کہاں پہنچے ہو'' غرض حضور کو اپنے خادموں کی ترقیات کا ہر لحہ خیال رہتا تھا۔ ایک بار بیت الفضل میں محترم ملک لال خان صاحب اور خاکسار کو طلب فرمایا۔ عشاء کے بعد حضور اوپر تشریف لے جا چکے تھے سیڑھیوں کے وسط میں ملاقات ہوئی۔ حضور نے پگڑی اتاری ہوئی تھی۔ گاؤن پہنا ہوا تھا اور مفلر سر اور گلے پر تھا۔ سوئی گیس Connection کے بارے میں دریافت فرمایا (جو کہ لگ چکا تھا) پھر دریافت فرمایا کہ تم سوئی گیس کے انجینئر ہو۔ ہم نے عرض کی کہ حضور ہم دونوں بنیادی طور پر سول انجینئر (Civil Engineer) ہیں نہایت محبت بھرے الفاظ میں فرمایا ''تم دونوں میرے بہت نالائق انجینئر ہو''۔

ایک اجتماعی ملاقات کے دوران بہت Rush تھا۔ خاکسار سندھ سے آیا تھا اور کافی آخر میں بیٹھا ہوا تھا۔ حضور سڑکوں کی تعمیر میں بددیانتیوں کا ذکر کر رہے تھے۔ خاکسار کو دل میں خیال گزرا کہ آج تو غالباً حضور نے نہیں پہچانا۔ خیال آتے ہی حضور کی مبارک زبان سے یہ الفاظ نکلے کہ ''مجیب! تم تو سڑکوں کے انجینئر نہیں ہو۔ نا''۔ یہ سن کر خاکسار کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔ عرض کیا۔ حضور نہیں۔ اس کے بعد جب Nespak میں آیا تو سڑکوں کا کام ہی پہلے پہل سپرد ہوا۔

بلا سوچے سمجھے باہر نہیں جانا

ایک مرتبہ خاکسار اور خاکسار کے سب سے بڑے بھائی پروفیسر ایم اے لطیف شاہد صاحب اکٹھے حضور کو ملے۔ ان دنوں وہ نصرت جہاں سکیم کی طرف سے غانا جا رہے تھے (جہاں انہیں چودہ سال خدمت کی توفیق ملی)۔ باتوں باتوں میں بھائی نے خاکسار کے باہر جانے کے بارے میں بھی خواہش کا اظہار کیا۔ فرمایا ''بلا سوچے سمجھے باہر نہیں جانا چاہئے کئی نوجوان بیرون ملک بغیر سوچے سمجھے نکل جاتے ہیں اور پھر وہاں سے مجھے پریشان کرتے ہیں کہ واپس آنے کے لئے بھی پیسے نہیں ہیں''۔ فرمایا جب تک بیرون ملک باقاعدہ کوئی انتظام نہ ہو۔ آنکھیں بند کر کے باہر نہیں جانا چاہئے''۔ چنانچہ بعد میں Nespak کی طرف سے باہر جانے کا بھی خاکسار کو Chance مل گیا۔

نقصان سے بچاؤ

جب Nespak کی طرف سے خاکسار بیرون ملک جانے لگا تو دعا کیلئے حاضر ہوا۔ فرمایا ''وہاں اندر ہی اندر کترنے والے چوہے تو نہیں ہیں''؟۔ چنانچہ جہاں خدا نے اس عاجز کو بیرون ملک کام کرنے کا موقع دیا بہت عزت دی وہاں اندر ہی اندر کترنے والے چوہوں نے بھی اپنا کام دکھایا اور نقصان پہنچانے کی کوشش کی لیکن اللہ تعالیٰ نے ہر حقیقی نقصان سے بچایا۔

خطبہ نکاح اور اہل و عیال سے مشفقانہ سلوک

1966ء میں خاکسار نے اپنی تعلیم مکمل کی اور 1967ء کی دوسری سہ ماہی کے شروع میں ہی رشتہ تجویز ہو گیا۔ خاکسار کے والد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے مشورہ طلب کیا اور دعا کی درخواست کی۔ حضور نے ازراہ شفقت فرمایا کہ محمود اور مریم نام آپس میں ملتے ہیں۔ اچھا رشتہ معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ رشتہ طے ہو گیا اور جب 1967ء کے پہلے دورہ مغرب سے حضور واپس تشریف لائے تو (غالباً) 26 اگست کو عصر کی نماز کے بعد حضور نے خاکسار کے نکاح کا اعلان فرمایا اور ساتھ ہی خاکسار کی اہلیہ کے ایک بھائی کا بھی اعلان نکاح ہوا جو ان کے چچا کی بیٹی کے ساتھ ہوا تھا۔ خطبہ نکاح میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خاکسار کی اہلیہ کے دادا (حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب مہر سنگھ) کا بطور خاص ذکر کیا اور ساتھ ہی ہمارے خاندان کا بھی۔ خلافت ثالثہ کے دوران خاکسار کے ہاں پانچ بیٹیاں اور دو بیٹے پیدا ہوئے خاکسار کی درخواست پر سب بچوں کے نام خود رکھے۔ دونوں بیٹوں کے نام خاکسار کے نام (محمود مجیب اصغر) کے وزن پر رکھے یعنی محمود منیر اکبر اور محمود فاتح احسن۔

ایک مرتبہ ایک اجتماعی ملاقات میں خاکسار کے والد صاحب خاکسار اور بڑا لڑکا محمود منیر اکبر بھی حاضر تھے۔ بڑی محبت سے اور مسکراتے ہوئے خاکسار کے والد صاحب سے خاکسار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ''یہ آپ کا بیٹا ہے''؟ اور پھر خاکسار کے بچے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے خاکسار سے فرمایا ''اور یہ تمہارا بیٹا ہے''؟

بچے الارم ہوتے ہیں

خاکسار کے ہاں دو بیٹیاں توام پیدا ہوئیں۔ ایک بار (غالباً 1973ء یا 1974ء میں) خاکسار نے اپنی اہلیہ اور بچوں کے ساتھ ملاقات کی۔ خاکسار کی اہلیہ نے عرض کیا کہ جڑواں بچیاں رات کو بہت روتی ہیں۔ فرمایا ''بچے تو الارم ہوتے ہیں۔ تہجد کے لئے جگاتے ہیں''۔

خاکسار کے والدین سے حسن سلوک

1972ء کی بات ہے۔ ابھی خاکسار کے والدین بھیرہ ہی میں تھے خاکسار ملاقات کے لئے حاضر ہوا۔ بعض امور کے لئے دعا کرنے کی عرض کی والدہ صاحبہ ان دنوں بیمار تھیں ان کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست کی۔ جاتے ہوئے فرمایا ''اپنی والدہ

صاحبہ کو میرا اسلام کہنا"۔

1974ء کے ایجی ٹیشن کے دوران ہمارا بھیرہ میں کافی نقصان ہوا۔ والد صاحب محترم اس وقت بھیرہ کی جماعت احمدیہ کے امیر تھے۔ ہمارے گھر پر حملہ ہوا۔ خاکسار تو ان دنوں سروس کے سلسلہ میں نواب شاہ (سندھ) میں تھا تاہم اہل وعیال بھیرہ ہی میں تھے۔ والد صاحب کو سر پر کلہاڑی لگی لیکن اللہ تعالیٰ کی مدد سے خاکسار کا چھوٹا بھائی (طارق منصور احمد) انہیں دلیری سے تہہ خانے میں لے گیا اور جان بچ گئی۔ بعد میں مکان بھی جاتا رہا۔ ان دنوں کئی بار ملاقات کے لئے حاضر ہوتا تھا۔ ایک بار ایک رسالہ دکھایا جو کسی عرب کے ملک سے نکلتا ہے۔ فرمایا کلکتہ میں Jute Mills میں ہڑتالوں کی وجہ سے ہزاروں لوگ مر رہے ہیں ان کا ذکر نہیں لیکن ہماری جماعت کے چند لوگوں کو (قتل) کیا گیا ہے۔ ساری دنیا میں خبریں آ رہی ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ اس جماعت سے پیار کرتا ہے۔ ایک مرتبہ فرمایا "1974ء میں جس احمدی نے جتنی بشاشت سے قربانی دی اتنی ہی جلدی اللہ نے اس کو کئی گنا کر کے لوٹا دیا"۔

1974ء میں ہمارے گھرانے نے نقل مکانی کی اور ربوہ میں آ گئے۔ پہلے کرائے کے مکان میں دارالرحمت غربی میں کچھ عرصہ رہے پھر اللہ نے دارالصدر میں پلاٹ خریدنے اور آہستہ آہستہ اس پر مکان تعمیر کرنے کی توفیق دی۔ خاکسار ایک عرصہ لاہور میں سروس کے سلسلہ میں تھا اور تقریباً ہر ہفتے حضور کی ملاقات کے لئے نام لکھوا دیتا اور ملاقات ہو جاتی۔ کئی بار والد صاحب بھی ہمراہ ہوتے تھے۔ لیکن چونکہ مقامی لوگوں کو اجازت نہ تھی اس لئے والد صاحب چند بار ساتھ نہ گئے تو ایک بار فرمایا کہ "تمہارے والد نہیں آئے"۔ والد صاحب کو بتایا تو انہوں نے پھر اکثر ساتھ جانا شروع کر دیا۔

ایک حکیمانہ نصیحت

جڑواں بچوں کی پیدائش کے بعد خاکسار کی اہلیہ ذرا زیادہ عرصہ اپنی والدہ محترمہ کے پاس رہیں۔ حضور کو کسی طرح علم ہو گیا۔ غالباً خاکسار کی اہلیہ کے والد صاحب نے افریقہ سے لکھ دیا تھا۔ اس اجتماعی ملاقات کے دوران حضور مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے اور گفتگو کے آخر میں خیر کم خیر کم لاھلہ کا ارشاد سنایا اور بڑے حکیمانہ انداز میں کرسی سے اٹھتے ہوئے اور سیڑھیاں چڑھنے سے پہلے خاکسار کو مخاطب کر کے فرمایا "مجیب اپنی بیوی کو ساتھ اپنے گھر لے جاؤ" اور السلام علیکم کہہ کر رخصت ہوئے۔

سارے کنبے کی ملاقات

جن دنوں خاکسار اپنے اہل وعیال کے ساتھ اسلام آباد میں رہ رہا تھا۔ ان دنوں گرمیوں میں خاکسار کے والدین اور چھوٹے بہن بھائی خاکسار کے پاس آ جاتے تھے بڑی بیوہ بہن اور ان کے بچے پہلے ہی خاکسار کے ساتھ اوپر والے حصہ میں رہ رہے تھے۔ ان دنوں میں حضور نے از راہ شفقت ہم سب کو ملاقات کا شرف بخشا۔ خاکسار کی والدہ، بڑی بہن ان کے بچے، خاکسار کے اہل وعیال، ایک چھوٹی بہن اور دو چھوٹے بھائی اس ملاقات میں تھے۔ جب ہماری باری آئی تو حضور کا ڈرائنگ روم بھر گیا۔ خاکسار اور خاکسار کے دونوں چھوٹے بھائیوں (طارق منصور احمد اور خالد بلال احمد) کو ساتھ بٹھا لیا اور فرداً فرداً سب کا تعارف کیا۔ خاکسار کی والدہ کو مخاطب کر کے اس نابکار کے بارہ میں فرمایا "اللہ نے آپ کو یہ بڑا ہیرا بیٹا دیا ہے۔ آپ سب کا خیال رکھتا ہے۔ ہر خط میں آپ سب کیلئے دعا کے لئے لکھتا ہے"۔ خاکسار کے ایک بھائی نے بی اے کیا تھا اور جب نمبر پوچھے (جو کم تھے) تو فرمایا او ہو یہ تو مجھے بھی شرم آ رہی ہے خاکسار کی ایک بچی (عطیۃ الخبیر جس نے اب اللہ کے فضل سے ایم اے انگلش کیا ہے) بہت شرارتیں کر رہی تھی۔ خاکسار نے روکنا چاہا تو فرمایا اسے شرارتیں کرنے دو۔ یہ میری مہمان ہے۔ خاکسار کی بڑی بہن نے سادگی سے کہا کہ حضور میرے سر پر ہاتھ پھیر دیں۔ فرمایا میں عورتوں کے سر پر ہاتھ نہیں پھیرتا۔ چھوٹی بہن کی نومولود بچی کے سر پہ ہاتھ پھیرا اور باقی سب بچوں کو پیار کیا یا سر پر ہاتھ پھیرا۔

اگلے روز علی الصبح حضور کی ربوہ واپسی تھی خاکسار بھی حاضر خدمت ہوا۔ حضور نے اجتماعی دعا کروائی اور پھر فرداً فرداً سب مردوں سے مصافحہ کیا۔ جب خاکسار نے ہاتھ ملایا تو فرمایا "کیا حال ہے پٹاخہ بیگم" خاکسار ایک لمحہ کے لئے حیرت میں گم ہو گیا کہ یہ کس کا ذکر فرما رہے ہیں پھر خود ہی فرمایا "وہ تمہاری بیٹی جو کل بڑی شرارتیں کر رہی تھی"۔ یہ سن کر یہ عاجز بہت محظوظ ہوا۔

پانچویں کے امتحان پر وظیفہ

اسلام آباد میں قیام کے دوران خاکسار اپنے بیٹے (محمود منیر اکبر) اور بھانجے (انس احمد) کو ساتھ لے کر اکثر بیت الفضل (جہاں حضور قیام فرماتے تھے) میں حاضر رہتا تھا۔ ایک روز حضور باہر سے اندر تشریف لا رہے تھے۔ خاکسار کے بیٹے نے بچپنے میں آگے بڑھ کر حضور سے مصافحہ کیا اور عرض کیا حضور میں نے پانچویں جماعت کے وظیفے کا امتحان دینا ہے۔ میرے لئے دعا کریں۔ حضور نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا بہت خوش ہوئے اور فرمایا "تم محنت کرو میں دعا کروں گا" اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ "جو بچہ مجھے دعا کے لئے کہے اور محنت نہ کرے۔ میں اسے چپیڑیں بھی مارتا ہوں"۔ خدا تعالیٰ کی شان کہ بچے نے پرائمری میں وظیفہ حاصل کیا ایک بار اس کو فرمایا "تم نے بھی اپنے ابا کی طرح بننا ہے؟" چنانچہ خدا کے فضل سے وہ بھی گریجویٹ انجینئر بن گیا ہے۔ (خدا تعالیٰ اسے سلسلہ کے لئے قابل فخر وجود بنائے اور دینی اور دنیوی ترقیات نصیب کرے۔ آمین) اسی طرح چھوٹا بیٹا بھی گریجویٹ انجینئرنگ کورس کر رہا ہے۔ اللہ اسے بھی بااقبال و بامراد کرے۔ آمین۔ یہ سب حضور کی دعاؤں کا فیض ہے۔ بچیاں بھی اعلیٰ تعلیم پا رہی ہیں۔

پاکستان رہ کر خدمت

ایک اجتماعی ملاقات میں سردار رفیق احمد صاحب ابن حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب سابق مہر سنگھ نے عرض کیا کہ حضور میرا ویزا لگ گیا ہے کیا میں امریکہ چلا جاؤں۔ حضور نے فرمایا ہاں ضرور جاؤ وہاں جا کر بیوت الذکر کو آباد کرو۔ خاکسار بھی اس ملاقات میں حاضر تھا۔ خاکسار نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ حضور میرے لئے بھی دعا کریں کہ بیرون پاکستان چلا جاؤں۔ فرمایا "تمہیں کس نے کہا ہے کہ تم پاکستان رہ کر خدمت نہیں کر سکتے"!

مقالہ نویسی کے انعامات

مجلس خدام الاحمدیہ سالانہ مقالہ نویسی کا مقابلہ کرواتی ہے 1977ء کے اجتماع پر خاکسار کا مقالہ اول آیا اور سو روپے انعام ملا۔ یہ انعام حضور سے قائد مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ نور راولپنڈی نے وصول کیا تھا کیونکہ خاکسار خود حاضر نہیں تھا۔ اگلے سال 1978ء میں اول انعام تین سو روپے مقرر ہوا۔ خاکسار کا مقالہ اول آیا اور سالانہ اجتماع پر اس عاجز نے حضور سے تین سو روپے انعام وصول کیا۔ اس سے اگلے سال بڑھا کر اول انعام سات سو روپے کر دیا گیا خاکسار کا مقالہ پھر خدا کے فضل سے اول آ گیا اور خاکسار نے حضور کے دست مبارک سے سات سو روپے اول انعام حاصل کیا (ان ہر دو موقعوں کی تصاویر خاکسار کے پاس موجود ہیں)

بچوں کے لئے کتب

جن دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بچوں کے لئے کتب لکھنے کی تحریک فرمائی خاکسار کو بھی شوق پیدا ہوا۔ پہلی کتاب جو خاکسار نے لکھی وہ محترم بشیر احمد خان رفیق صاحب اور خاکسار کی طرف سے اکٹھی شائع ہوئی۔ "سوانح حضرت علیؓ" اس کے بعد خاکسار نے عالم اسلام کے نامور جرنیل "حضرت خالد بن ولید" پر کتاب لکھنے کا ارادہ کیا اور حضور کو دعا کیلئے لکھا حضور نے اسی خط پر لکھ کر خط واپس بھجوایا ایک پاکستانی جرنیل کی بھی کتاب پڑھیں۔ جب کتاب "آپ بیتی" کے رنگ میں مجلس خدام الاحمدیہ نے شائع کی اور خاکسار نے حضور کو بھجوائی تو فرمایا "کتاب اچھی ہے لیکن وفات کے بعد کے واقعات جگ بیتی ہونے چاہئیں تھے"۔ چنانچہ خاکسار نے یہ ریمارکس صدر مجلس خدام الاحمدیہ کو بھجوا دیئے تھے۔

جن دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بیت بشارت (سپین) کا سنگ بنیاد رکھا ان دنوں خاکسار "طارق بن زیاد کی آپ بیتی" لکھ رہا تھا۔ کسی نے بتایا کہ حضور کے ساتھ کھانے کی میز پر موسیٰ بن نصیر والی شمالی افریقہ کی طرف سے سپین پر حملہ کرنے کی خلیفہ دمشق سے اجازت پر بات ہوئی تو حضور نے فرمایا کہ موسیٰ بن نصیر نے سپین پر حملہ کرنے کی جو وجوہات لکھیں ان میں یہ بھی تھا کہ عیسائی ممالک اپنی پے در پے شکست کا بدلہ لینے کے لئے سپین میں بحری بیڑا بنا رہے تھے اور بھرپور حملہ کرنے والے تھے فرمایا اس وجہ کو اکثر مؤرخین بیان نہیں کرتے۔ چنانچہ خاکسار نے اس کتابچہ میں یہ وجہ بھی شامل کر لی۔ یہ کتابچہ بھی خلافت ثالثہ میں تیار ہو گیا تھا لیکن اشاعت بعد میں ہوئی۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب پر کتابچہ لکھنے کے لئے کہا خاکسار حضور کو دعا کے لئے لکھتا رہتا تھا ایک مجلس عرفان میں (اسلام آباد بیت الفضل میں) فرمایا کہ جب میں 1978ء میں کسر صلیب کانفرنس کیلئے لندن گیا تو ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے مجھے بتایا کہ دنیا کے اور بڑے بڑے انعام تو حاصل کر چکے ہیں لیکن ابھی تک "نوبیل انعام" نہیں ملا۔ حضور نے فرمایا میں نے دعا کی تو مجھے بتایا گیا کہ اس سال تو نہیں ہاں اگلے سال تک ڈاکٹر سلام کا جو کام سامنے آئے گا اس پر دنیا کا سب سے بڑا انعام "نوبیل پرائیز" بھی انہیں مل جائے گا۔ چنانچہ خاکسار نے اس امر کا ذکر بھی اس کتاب میں کیا جس کا عنوان ہے "پہلا احمدی........ سائنس دان۔ ڈاکٹر عبدالسلام"۔ اس کتابچے کا مسودہ بھی حضور کی زندگی میں تیار ہو گیا تھا لیکن اشاعت خلافت رابعہ میں خدام الاحمدیہ کی طرف سے ہوئی۔ کچھ مزید کتب خلافت رابعہ میں شائع ہوئیں جو بعد میں لکھی گئیں۔

سیرت وسوانح حضرت
خلیفۃ المسیح الثالث

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات کے بعد خاکسار نے پچاس پچاس صفحات کے دو کتابچوں کا مسودہ مجلس خدام الاحمدیہ کو بھجوایا کہ شائع کر دیں۔ ایک سوانح پر تھا اور دوسرا سیرت پر۔ لیکن وہ مسودہ گم ہو گیا۔ اس میں ایک حکمت بھی معلوم ہوتی ہے کہ صد سالہ جوبلی منصوبہ بندی کمیٹی کی تجویز منظور کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے سیرت وسوانح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا نہایت اہم کام اس عاجز کو تفویض ہوا۔ یہ اللہ کا خاص فضل ہے اس کی صفت رحمانیت کا عظیم جلوہ اور اس عاجز کی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ والہانہ مگر للہی محبت کا نتیجہ ہے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا جتنا شکر ادا کروں اتنا ہی کم ہے۔ اس کتاب کی تصنیف کے پس منظر میں ایک اہم واقعہ یہ بھی ہوا کہ اسلام آباد میں ایک روز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی پاک مجلس میں سوانح عمری کا ذکر ہو رہا تھا اور حضور نے فرمایا کہ کسی بھی شخص کی سوانح تو اس کی موت کے بعد ہی لکھی جاتی ہے اور جب حضور یہ بات

باقی صفحہ 6 پر

لعل تاباں

نمبر 48

مرتبہ: فخر الحق شمس

حضرت مسیح موعود کے کھانے کی مبارک عادت

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:-

ابتداء میں جب مہمان کم ہوتے تھے۔ اور گول کمرے میں یا بیت الذکر میں مہمانوں کو کھانا کھلایا جاتا تھا۔ اس وقت عموماً حضرت مسیح موعود بھی باہر مہمانوں میں بیٹھ کر کھانا کھایا کرتے تھے۔ آپ ایک روٹی ہاتھ میں لیتے اور اس کے دو ٹکڑے کرتے' ایک ٹکڑا دستر خوان پر رکھ دیتے۔ دوسرے کے پھر دو ٹکڑے کرتے۔ پھر ایک ٹکڑا دستر خوان پر رکھتے۔ جو ہاتھ میں رہ جاتا۔ اس میں سے ایک چھوٹا سا ٹکڑا کاٹتے جو لمبائی چوڑائی میں ایک انچ سے کم ہوتا۔ اور اسے سالن کے کٹورے میں ڈالتے۔ اسی طرح بہت تھوڑا سا سالن اس ٹکڑے کو ایک کنارے پر لگتا۔ پھر اسے منہ میں ڈالتے اور دیر تک اسی کو چباتے رہتے اور مہمانوں کے ساتھ باتیں کرتے رہتے اور کبھی کبھی اپنے آگے سے کوئی کھانے کی چیز اٹھا کر کسی مہمان کو دیتے۔ (ذکر حبیب ص 9)

میں ابھی تیار ہوں

حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے اپنی ایک تقریر میں ایک واقعہ بیان فرمایا کہ آپ مجلس مشاورت کے موقعہ پر قادیان گئے ہوئے تھے۔ اجلاس کے اختتام پر حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر آپ کی خدمت میں پیش ہوئے۔ آپ نے ایک مقدمہ کے سلسلہ میں جو سندھ میں ہمارے احباب کے خلاف دائر تھا شیخ صاحب سے استفسار فرمایا کہ کیا آپ اس مقدمہ کی پیروی کیلئے جاسکتے ہیں تو شیخ صاحب نے بلا تامل عرض کیا کہ میں تیار ہوں۔ حضور نے پھر دریافت فرمایا کہ کب تک جاسکتے ہیں۔ آپ نے پھر بلا توقف عرض کیا کہ میں تیار ہوں جب حضور حکم فرمائیں۔ حضور نے تین مرتبہ یہی سوال کیا کہ کب تک جا سکتے ہیں۔ پہلے تو شیخ صاحب یہی عرض کرتے رہے کہ جب حضور حکم فرمائیں۔ لیکن بار بار کے اصرار پر آپ نے بھانپ لیا کہ فوری جانے کی ضرورت ہے۔ آپ نے عرض کیا کہ حضور میں ابھی تیار ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ نیچے گاڑی کھڑی ہے اس میں سوار ہو کر چلے جائیں۔ چنانچہ آپ روانہ ہو گئے اور گھر اطلاع بھیج دی کہ فارغ ہو کر آؤں گا۔

(ماہنامہ انصار اللہ اپریل 1995ء)

خزانہ

محترم نصیر احمد صاحب بانی بیان کرتے ہیں کہ غالباً 1964ء میں میرے والد بزرگوار سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی (چنیوٹ) ایسے شدید علیل ہوئے کہ یوں نظر آتا تھا کہ وقت اجل آن پہنچا ہے۔ ہم سب آپ کے پاس حاضر تھے کہ آپ نے نحیف اور جذبہ سے رندھی آواز سے فرمایا:-

''میرے بچو! شاید میرا وقت آ پہنچا ہے۔ تمہیں میری الوداعی نصیحت یہ ہے کہ احمدیت ایسے قیمتی خزانہ کی حفاظت کرنا جس کے تم وارث ہوئے ہو۔''

بے پایاں رحم خداوندی سے آپ صحت یاب ہو گئے اور مزید دس سال آپ نے عمر پائی آپ کے دل میں خلوص کی ایسی شمع روشن تھی جو تادم واپسیں فروزاں رہی۔

(تابعین اصحاب احمد جلد 10 ص 181)

بھلائی کیلئے دعا

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک شخص کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے۔ آپؐ نے دیکھا کہ بیماری کی وجہ سے وہ سوکھ کر چوزے کی طرح ہو گیا ہے۔ حضور علیہ السلام نے اس سے پوچھا۔ کیا تم دعا نہیں کرتے تھے۔ کیا تم خدا تعالیٰ سے عافیت طلب نہیں کرتے تھے۔ وہ شخص کہنے لگا۔ میں تو یہ دعا کرتا تھا کہ اے خدا تو میرے گناہوں کے بدلے جو سزا آخرت میں دے گا وہ اس دنیا میں ہی دیدے اس پر حضورؐ نے (تعجب سے) فرمایا۔ سبحان اللّٰہ! تم نہ تو اس سزا کو برداشت کرسکتے ہو اور نہ اس کی استطاعت رکھتے ہو۔ تم نے یہ دعا کیوں نہ مانگی کہ اے ہمارے اللہ! ہمیں اس دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب عقد التسبیح بالید)

دلوں کی عمارتیں

مجلس مشاورت 1927ء کے دوران کئی اہم امور زیر بحث آئے جن میں ایک بہت بڑا مسئلہ اچھوت اقوام میں دعوت الی اللہ کا تھا۔ جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جماعت کے نمائندوں سے دعوت دین حق کی مہم جاری رکھنے کا عہد لیا کہ اگر ہمارے جسموں کا ذرہ ذرہ بھی اشاعت دین میں لگ جائے گا تو ہم دعوت دین حق بند نہ کریں گے۔ نیز پرشوکت الفاظ میں فرمایا:-

''حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ہمیں دلوں کی عمارتیں بنانے کیلئے خدا تعالیٰ نے بھیجا ہے۔ ہمیں اینٹ پتھر کی عمارتوں سے کیا غرض! آپ نے یہ بھی فرمایا کہ آئندہ لوگ آئیں گے جو سنگ مرمر کی عمارتیں بنائیں گے ان میں سونے کا کام کریں گے۔ یہ کام ان کے لئے رہنے دو۔ آؤ ہم دلوں کی عمارتیں بنائیں۔ پس اگر ہمیں ان عمارتوں کو فروخت کرنا پڑے' ان زمینوں کو بیچ ڈالنا پڑے تو کوئی پرواہ نہیں۔ یہ سارا انظام اسی وقت تک ہے جب تک ہم اصل فرض اور مقصد کو پورا کر سکتے ہیں۔ جب ہم سمجھیں گے کہ (دین حق) کی عزت اس کی محتاج ہے تو ہمیں ان کے بیچ ڈالنے میں ایک منٹ کیلئے بھی دریغ نہ ہوگا۔ مگر کوئی غیرت مند آدمی پسند نہ کرے گا کہ اس کا مکان تو باقی رہے اور قوم کی عمارتیں بک جائیں۔ اس کی زمین تو باقی رہے لیکن (دین حق) کی زمین فروخت ہو جائے...... اگر صرف آپ لوگ جنہوں نے آج اقرار کیا ہے دین کی خدمت کیلئے کھڑے ہو جائیں تو میں سمجھوں گا دین کی فتح کا زمانہ آ گیا اور میں دشمن پہ فتح پا گیا۔ (تاریخ احمدیت جلد 4 ص 578)

قیمتی گر

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

''ایک شاندار نکتہ میں نے اپنی ذات میں بھی دیکھا ہے۔ میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے قرآن شریف اور بخاری پڑھا کرتا تھا تو آپ نے آدھ آدھ سپارہ روز پڑھا کر دو ماہ میں سب ختم کرا دیا۔ میں جب کچھ پوچھنا چاہتا تو فرماتے۔ میاں! گھر جا کر سوچ لینا۔ دوسرے پڑھنے والوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے اگر میں کوئی سوال کرتا تو فرماتے۔ میاں! اٹھو ادھر آ کر بیٹھو۔

غرض اس طرح پڑھانے کے بعد فرمایا جو علم نور دین کو آتا تھا پڑھا دیا۔ اس کے اندر ایک نکتہ تھا اور وہ یہ کہ ایک (مومن) کیلئے صرف اتنا ضروری ہے کہ وہ ترجمہ پڑھ لے اور اس کو اچھی طرح سمجھ لے۔ باقی جو علوم ہیں وہ تو خدا کے سکھانے سے آتے ہیں۔ ان کے متعلق اسے اپنے طور پر کوشش کرنی چاہئے اور خدا تعالیٰ سے حاصل کرنے چاہئیں۔ میں اگر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی بتائی ہوئی باتوں کو لکھ رکھتا تو آج ان اعتراضوں کے جواب کہاں سے لاتا جو (دین حق) پر ہو رہے ہیں۔ کیا انہوں نے ہمیشہ زندہ رہنا تھا۔ نہیں! اس لئے انہوں نے وہ گر مجھے بتا دیا جو ان کے بعد بھی میرے کام آنے والا تھا۔''

(سوانح فضل عمر جلد اول ص 110)

وسعت حوصلہ کی ایک اعلیٰ مثال

حضرت مسیح موعود کے پرانے خادموں میں سے ایک محمد اکبر خان صاحب سنوری تھے جو مدت سے دار الامان میں ہجرت کر کے آ گئے۔

خان صاحب بیان کرتے ہیں کہ جب ہم وطن چھوڑ کر قادیان آ گئے تو ہم کو حضرت اقدس نے اپنے مکان میں ٹھہرایا حضرت اقدس کا قاعدہ تھا کہ رات کو عموماً موم بتی جلایا کرتے تھے اور بہت سی موم بتیاں اکٹھی روشن کر دیا کرتے تھے جن دنوں میں میں آیا میری لڑکی بہت چھوٹی تھی۔ ایکدفعہ حضرت اقدس کے کمرے میں بتی جلا کر رکھ آئی۔ اتفاق ایسا ہوا کہ وہ بتی گر پڑی اور تمام مسودات جل گئے علاوہ ازیں اور بھی چند چیزوں کا نقصان ہو گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد جب معلوم ہوا کہ حضرت اقدس کے کئی مسودات ضائع ہو گئے ہیں تو تمام گھر میں گھبراہٹ میری بیوی اور لڑکی کو سخت پریشانی کیونکہ حضرت اقدس کتابوں کے مسودات بڑی احتیاط سے رکھا کرتے تھے۔ لیکن جب حضور کو معلوم ہوا تو حضور نے اس واقعہ کو یہ کہہ کر رفت گزشت کر دیا کہ خدا کا بہت ہی شکر ادا کرنا چاہئے کہ کوئی اس سے زیادہ نقصان نہیں ہو گیا۔

(سیرت مسیح موعود از حضرت یعقوب علی عرفانی ص 103-104)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34211 میں زاہدہ فاروقی بنت شیخ نصیر احمد فاروقی قوم فاروقی پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-5-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زاہدہ فاروقی بنت شیخ نصیر احمد فاروقی کوئٹہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد فاروقی ولد حکیم ظفر احمد سنوری والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر علی خان ولد محمد علی خان پلرک کالونی کوئٹہ

مسل نمبر 34212 میں احسان احمد فاروقی ولد شیخ نصیر احمد فاروقی قوم فاروقی پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان احمد فاروقی ولد شیخ نصیر احمد فاروقی کوئٹہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد فاروقی ولد حکیم ظفر احمد سنوری والد موصی گواہ شد نمبر 2 ناصر علی خان ولد محمد علی خان سریاب روڈ کوئٹہ

مسل نمبر 34213 میں سید عطاء العزیز ولد سید حبیب علی شاہ قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالون روڈ کوئٹہ ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عطاء العزیز ولد سید حبیب علی شاہ کوئٹہ گواہ شد نمبر 1 سید حبیب علی شاہ ولد رحمت علی شاہ والد موصی کوئٹہ گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد ولد بشارت احمد درویش وصیت نمبر 26253

مسل نمبر 34214 میں وجیہہ سید بنت سید حبیب علی شاہ قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالون روڈ کوئٹہ ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وجیہہ سید بنت سید حبیب علی شاہ کوئٹہ گواہ شد نمبر 1 سید حبیب علی شاہ ولد سید رحمت علی شاہ والد موصیہ کوئٹہ گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد ولد بشارت احمد درویش وصیت نمبر 26253

مسل نمبر 34215 میں فرخ نعمان ولد الطاف حسین قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرخ نعمان ولد الطاف حسین کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالباری طارق ولد لطیف احمد ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف چیمہ ولد چوہدری محمد صادق صاحب ماڈل کالونی کراچی

مسل نمبر 34216 میں قدیر احمد چیمہ ولد خدا بخش چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منگھو پیر ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قدید احمد چیمہ ولد خدا بخش چیمہ منگھو پیر کراچی گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ ابن محمد حمید الدین مرحوم کراچی گواہ شد نمبر 2 تنویر ستار بٹ ولد عبدالستار بٹ کراچی

مسل نمبر 34217 میں شہزاد اسلم ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000روپے ماہوار بصورت سرکاری ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد اسلم ولد محمد اسلم وحدت کالونی لاہور گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالکریم ولد عبدالحکیم وصیت نمبر 11392 گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ خالد ولد عبدالرشید وصیت نمبر 30592

مسل نمبر 34218 میں غلام مصطفیٰ بھڈیار ولد شکر دین قوم جٹ بھڈیار پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح گڑھ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع فتح گڑھ رقبہ 5 مرلے مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ 4 عدد دوکانیں واقع فتح گڑھ مالیتی -/200000روپے۔ 3۔ پلاٹ واقع فتح گڑھ مالیتی (دوکانوں کے علاوہ) -/300000روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل یاماہا 93 ماڈل 100 سی سی مالیتی -/25000 روپے۔ 5۔ کار چراٹ ماڈل 86ء مالیتی -/95000 روپے۔ 6۔ زمین زرعی رقبہ ایک ایکٹر مالیتی -/115000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000روپے سالانہ آمد از زرعی زمین ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام مصطفیٰ بھڈیار ولد شکر دین فتح گڑھ لاہور گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد ولد میاں دین محمد مغل پورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری محمد سلیم مرحوم مغل پورہ لاہور

بقیہ صفحہ 4

فرمارہے تھے تو اس وقت حضور کا چہرہ مبارک اس عاجز کی طرف تھا جیسے پیغام دے رہے ہوں کہ تم نے میری سوانح لکھنی ہے۔ جن دنوں یہ عاجز حضور کی سوانح پر مسودہ تیار کررہا تھا تو ایک نہایت مبشر خواب دیکھی کہ حضور خلیفۃ ثالث کسی جگہ تشریف لاتے ہیں کئی خدام ساتھ ہیں۔ بعض نامور احمدی احباب استقبال کے لئے حاضر ہیں اور اپنا ہاتھ مصافحہ کی درخواست کے ساتھ آگے بڑھاتے ہیں لیکن حضور کسی سے ہاتھ نہیں ملاتے جب اس عاجز کے پاس آتے ہیں تو مصافحہ کرنے کا شرف بخشتے ہیں اور ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لے جاتے ہیں اور پھر خاکسار حضور کو اپنے ہاتھوں سے وضو کرواتا ہے یعنی لوٹے یا کوزے سے خواب میں پانی ڈال رہا ہے اور حضور وضو کرتے ہیں آخر میں پاؤں دھلوا رہا ہوں تو جاگ آجاتی ہے۔ چنانچہ یہ اعزاز خدا نے اس خاکسار کو ہی بخشا تھا اگرچہ کئی امیدوار تھے۔

یہ سراسر فضل و احساں ہے کہ میں آیا پسند
ورنہ درگہ میں تری کچھ کم نہ تھے خدمت گزار

رپورٹ سالانہ اجتماع واقفین نو ضلع گجرات

مکرم منظور احمد کھوکھر صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع گجرات لکھتے ہیں کہ مورخہ 14 اپریل 2002ء بروز اتوار واقفین نو ضلع گجرات کا سالانہ اجتماع بیت الذکر کھاریاں میں منعقد ہوا۔ اجتماع کے دو اجلاس تھے جن کی صدارت مکرم مبارک احمد طاہر صاحب نائب وکیل وقف نو نے کی۔ محترم چوہدری رشید الدین صاحب امیر ضلع گجرات نے افتتاحی دعا کرائی۔ واقفین نو بچوں اور بچیوں کا الگ الگ طبی معائنہ ہوا جس میں مکرم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب کھاریاں و ڈاکٹر ناصر احمد صاحب آف لنگے اور ایک لیڈی ڈاکٹر صاحبہ نے خدمات سرانجام دیں۔ بچوں اور بچیوں کو الگ الگ گروپوں میں تقسیم کر کے معیار اول اور دوم کا تحریری اور معیار صغیر کا زبانی نصاب یاد کرنے کا ٹیسٹ لیا گیا۔ بعد ازاں بچوں اور بچیوں کے الگ الگ علمی مقابلہ جات (تلاوت، نظم، تقریر) کروائے گئے۔ نماز ظہر و عصر اور کھانے کے بعد دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ جس میں مختلف مقابلہ جات میں اول دوم اور خصوصی انعامات تقسیم کئے گئے محترم نائب وکیل صاحب وقف نو نے اختتامی خطاب میں والدین اور واقفین نو بچوں کو نصائح کیں۔ دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ اس کی حاضری یوں رہی:۔ واقفین نو 102 واقفات نو 43 والد صاحبان 25 مائیں 57 مربیان و معلمین 13 دیگر شاملین 15۔

(وکالت وقف نو)

ٹیلی فون لگوانے کے خواہشمند احباب

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ربوہ کے درج ذیل مقامات پر ٹیلی فون لگوانے کی گنجائش موجود ہے اور محکمہ ٹیلی فون 48 گھنٹے میں کنکشن فراہم کر سکتا ہے دارالبرکات، کوارٹر صدر انجمن احمدیہ، دارالفضل، دارالعلوم غربی، کوارٹر تحریک جدید، دارالصدر، فیکٹری ایریا، مسلم کالونی اور بھٹی خدایار یہ سہولت 30 جون 2002ء تک ہے۔

(نجم الحسن اسسٹنٹ انجینئر فون ربوہ)

نیلامی ملبہ

احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں کوارٹر نمبر 63-62-9-8-7-6 اور فضل عمر ہسپتال کے کوارٹر نمبر 77 کا ملبہ مورخہ 25 جون 2002ء صبح نو بجے بذریعہ نیلامی فروخت کیا جائیگا۔ خواہشمند احباب استفادہ فرمائیں۔ رقم نقد وصول کی جائیگی۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان داخلہ

نیشنل یونیورسٹی آف کمپیوٹر اینڈ امرجنگ سائنسز (FAST) نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

BS کمپیوٹر سائنس (4 سال)

MS کمپیوٹر سائنس (ڈیڑھ سال)

MS سافٹ ویئر پراجیکٹ مینجمنٹ (ڈیڑھ سال)

BS کیلئے فارم جمع کروانے کی تاریخ 29 جون 2002ء اور MS کیلئے 6 جولائی 2002ء ہے جبکہ BS کیلئے داخلہ ٹیسٹ 21 جولائی اور M.S کیلئے داخلہ ٹیسٹ 13 جولائی 2002ء کو ہوگا۔

مزید معلومات کیلئے جنگ/ڈان 9 جون 2002ء

اعلان داخلہ

انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنسی آف پاکستان (ICMAP) نے داخلہ ٹیسٹ کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے داخلہ ٹیسٹ 30 جون 2002ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 16 جون 2002ء

لاہور کالج برائے خواتین لاہور نے ایف اے/ایف ایس سی پارٹ ون میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 24 جون 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 16 جون 2002ء

کنیرڈ کالج برائے خواتین لاہور نے F.A / F.Sc پارٹ ون میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 29 جون 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 16 جون 2002ء

بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ MBA(i) (آنرز) (ii) اکنامکس MBA(iii) BSE(iv) MCs(v)

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 جولائی 2002ء مزید معلومات کیلئے ڈان 16 جون 2002ء۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبدالحنان صاحب دارالنصر غربی الف ربوہ کو مورخہ 28 مئی 2002ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ حضور انور نے از راہ شفقت بچے کا نام "ذیشان احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم قاری عبدالستار صاحب کا پوتا اور مکرم ملک محمد عیسیٰ صاحب فیکٹری ایریا کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم مبارک احمد ظفر صاحب کارکن دفتر انصار اللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 10 جون 2002ء کو میرے بیٹے مکرم خلیق احمد ظفر ایم۔ اے ایل ایل بی رحمان کالونی ربوہ کے نکاح کا اعلان بیت المبارک میں ہمراہ مکرمہ طیبہ رفیق صاحبہ بنت مکرم ملک محمد رفیق صاحب آف جہلم حال ٹورانٹو کینیڈا بعوض مہر مبلغ دس ہزار کینیڈین ڈالر پر مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے کیا۔ مکرم خلیق احمد ظفر صاحب مکرم مولانا ظفر محمد صاحب ظفر مرحوم سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ کے پوتے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم جاوید احمد جاوید مربی سلسلہ دارالعلوم شرقی حلقہ برکت تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خواہر نسبتی مکرمہ راشدہ ریحانہ اور مکرم رانا عامر ظہیر صاحب غلام محمد آباد فیصل آباد کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی کے بعد اکٹھے تین بچوں سے نوازا ہے۔ پیدائش 25 مئی بروز ہفتہ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ہوئی۔ خدا کے فضل سے تینوں بچے تحریک وقف نو میں شامل ہیں۔ ان میں سے ایک بیٹی اور دو بیٹے ہیں۔ بیٹی کا نام نصرۃ النعیم اور بیٹوں کے نام حذیفہ اور احمد بلال تجویز کئے گئے ہیں۔ بچے مکرم رانا منیر احمد صاحب دارالعلوم شرقی برکت ربوہ کے نواسے اور مکرم رانا ظہیر الدین صاحب غلام محمد آباد فیصل آباد کے پوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صالح اور خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

مکرم ملک عبدالحفیظ صاحب سمن آباد لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم ملک عبدالسمیع صاحب آف جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے دوسری بچی عطا کی ہے۔ جس کا نام ماہا ملک تجویز کیا گیا ہے احباب سے اس بچی کی درازی عمر اور بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

کامیابی

مکرمہ نوشین ظفر بنت مکرم ظفر اسلام ظفر صاحب اکاؤنٹنٹ نظارت تعلیم نے نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کے میٹرک سائنس گروپ میں 726 حاصل کر کے ربوہ کے تعلیمی ادارہ جات میں طالبات میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے اور آئندہ مزید نمایاں کامیابیوں سے نوازے۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم بشیر احمد اختر صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ماسٹر محمد صادق صاحب آف قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ حال دارالعلوم غربی ربوہ مورخہ 14 جون 2002ء بروز جمعۃ المبارک وفات پا گئے۔ اگلے روز مورخہ 15 جون کو محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بوجہ موصی ہونے کے مرحوم بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے جہاں مکرم منیر احمد صاحب منیب صدر محلہ دارالعلوم غربی صادق نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مکرم سعید احمد صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ گلشن حاجی کراچی لکھتے ہیں کہ میری چھوٹی ہمشیرہ تہذیب النساء بیگم اہلیہ چوہدری عبدالکریم زمیندار آف میر پور خاص مورخہ 22 مئی 2002ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ پابند صوم وصلوۃ اور جماعتی کاموں میں اپنے حلقہ میں حصہ لینے والی اور ہر دلعزیز تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں مورخہ 22 مئی 2002ء کو جنازہ ربوہ لے جایا گیا اور مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد انہوں نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنی یادگار میں دو بیٹے چھوڑے ہیں۔ احباب سے مرحومہ کی مغفرت اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کی درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم شیخ رفیق احمد صاحب بابت ترکہ مکرم شیخ حفیظ اللہ صاحب)

مکرم شیخ رفیق احمد صاحب ابن مکرم شیخ حفیظ اللہ صاحب ساکن کبیر والہ (مستقل رہائش دنیا پور) ضلع لودھراں نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 13/6 محلہ باب الابواب ربوہ برقبہ ایک کنال 7 مرلہ 60 فٹ میں سے ان کا حصہ 1/3 ہے۔ میرا کوئی اور بھائی یا بہن نہ ہے۔ میری سگی والدہ وفات پا چکی ہیں۔ سوتیلی والدہ محترمہ ناصرہ بی بی صاحبہ کو میرے نام انتقال پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد شمس صاحب پنشنر دفتر الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو گزشتہ چند روز سے گھٹنوں اور ٹانگوں میں شدید درد ہے چلنے پھرنے سے قاصر ہوں معجزانہ شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆جمعرات	20-جون	زوال آفتاب	1-10
☆جمعرات	20-جون	غروب آفتاب	8-19
☆ جمعہ	21-جون	طلوع فجر	4-20
☆ جمعہ	21-جون	طلوع آفتاب	6-00

شاہراہ قراقرم پر مسافر بس دریائے سندھ میں جاگری 35 ہلاک

سکردو سے راولپنڈی آنے والی ایک مسافر بس پٹن کے قریب حادثے کا شکار ہوگئی اور ہزاروں فٹ کی بلندی سے دریائے سندھ میں جاگری جس سے 35 افراد ہلاک ہوگئے۔ حادثہ تیز رفتاری کے باعث پیش آیا۔ متعدد لاشیں دریا کی نذر ہوگئیں۔

بیت المقدس اسرائیل میں خودکش حملہ 20 ہلاک

جنوبی بیت المقدس میں منگل کے روز مسافروں سے بھری ایک اسرائیلی بس میں خودکش دھماکہ کے نتیجہ میں فلسطینی حملہ آور سمیت 20 افراد ہلاک ہوگئے اور 55 زخمی ہوئے بس میں کام پر جانے والے اور سکول جانے والے بچے سوار تھے۔ اس دھماکے کے بعد اسرائیلی ٹینک متعدد فلسطینی شہروں میں داخل ہوگئے ہیں۔ اسرائیل کی طرف سے فلسطینیوں کے خلاف جنگ جاری رکھنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ صدر بش نے آزاد فلسطین ریاست کے متعلق اعلان کو مؤخر کردیا ہے۔ حماس کی طرف سے حملہ کی ذمہ داری قبول کر لی گئی ہے۔ پچھلے 21 مہینوں میں یہ 69 واں خودکش حملہ ہے۔

دہشت گردوں کے بعد ملتان میں مظاہرے

ملتان میں ہونے والی دہشت گردی جس میں تین نوجوانوں کی ہلاکت کے بعد مظاہرے ہوئے ہیں۔ مظاہرین جو شرکاء جنازہ تھے نے پتھراؤ کیا جس سے کئی عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے کئی دکانیں نذر آتش کردی گئیں 6 پولیس اہلکاروں سمیت 10 افراد زخمی ہوئے۔

کراچی میں امریکی قونصلیٹ نے کام شروع کردیا

کراچی میں امریکی قونصلیٹ کے باہر خودکش حملے کے بعد قونصلیٹ نے کام بند کردیا تھا۔ اب قونصلیٹ نے دوبارہ کام شروع کردیا ہے۔ لیکن فی الحال صرف امریکی شہری ہی قونصلیٹ کی خدمات سے استفادہ کرسکیں گے۔ پولیس کا سخت پہرہ لگادیا گیا ہے۔ تاہم امریکن سنٹر عارضی طور پر عوام کیلئے بند رہیگا۔

ڈاکٹر عبدالکلام نے کاغذات نامزدگی داخل کروادیئے

بھارت کے معروف ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالکلام نے بھارت کے صدارتی انتخابات کیلئے کاغذات نامزدگی داخل کروادیئے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالکلام کو حکمران بی جے پی نے نامزد کیا ہے۔ ان کے صدر منتخب ہوجانے کے بعد بھارت کے وزیراعظم اور صدر

دونوں غیر شادی شدہ ہونگے۔

قومی معیشت پر اسلامائزیشن قبول نہیں

ربا کے بارہ میں سپریم کورٹ کے شریعت اپیلٹ بنچ کے روبرو سرکاری وکیل ڈاکٹر ریاض الحسن گیلانی نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ اسلامی بینک کاری سے معیشت تباہ ہو جائیگی۔ اگر کوئی عمل مفاد عامہ میں ہے اور لوگ اسے پسند کرتے ہیں تو خواہ وہ عمل مکروہ اور حرام ہی ہو کیوں نہ ہو یہ مستحسن عمل ہے حکومت کیلئے اسے ریگولیٹ کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی معیشت کی قیمت پر اسلامائزیشن کا عمل قبول نہیں کیا جاسکتا۔ قومی معیشت کو اسلامائزیشن پر بہر طور پر ترجیح حاصل ہے۔

بھارت کی میزائل فیکٹری میں دھماکہ 40 ہلاک

حیدرآباد بھارت کی اگنی میزائل تیار کرنے والی فیکٹری میں دھماکہ کے نتیجہ میں 40 افراد ہلاک ہوگئے۔ زیادہ تر ہلاکتیں چھت گرنے سے ہوئیں۔

دس لاکھ افغان مہاجرین وطن واپس جا چکے ہیں

اپریل سے شروع ہونے والی وطن واپسی میں افغانستان میں اب تک دس لاکھ مہاجروں کی واپسی ہو چکی ہے۔ ان میں نو لاکھ سے زائد افغان مہاجرین پاکستان سے واپس گئے ہیں جبکہ 75 ہزار ایران سے واپس افغانستان پہنچے ہیں امید ہے کہ اس سال تک 20 لاکھ مہاجر وطن واپس ہوجائیں گے۔

کیلی فورنیا آگ بجھانے والا طیارہ تباہ

کیلی فورنیا کے جنگل لگنے والی آگ کو بجھانے والا ایک طیارہ حادثہ کا شکار ہو کر تباہ ہوگیا جس سے تین افراد ہلاک ہوگئے۔

عام انتخابات کیلئے 50 کروڑ روپے مختص

حکومت نے عام انتخابات کیلئے 50 کروڑ 37 لاکھ روپے کا بجٹ مخصوص کیا ہے جبکہ اس کے بالمقابل صدارتی ریفرنڈم پر 71 کروڑ روپے خرچ ہوئے تھے۔

خبریں ورلڈ کپ فٹبال 2002

☆ ٹورنامنٹ کی فیورٹ اٹلی کو کوریا سے 1-2 کی شکست کا سامنا کرنا پڑا اور ٹورنامنٹ سے باہر ہوگیا۔

☆ میزبان ملک جاپان کو ترکی کے ہاتھوں ایک گول سے شکست ہوگئی۔ یوں کوارٹر فائنل کی ٹیموں کے فیصلہ کا مرحلہ مکمل ہوگیا۔

کوارٹر فائنل کے میچز

21 جون 2002ء

انگلینڈ بمقابلہ برازیل — جرمنی بمقابلہ امریکہ

22 جون 2002ء

سپین بمقابلہ کوریا — سینیگال بمقابلہ ترکی

پیشہ ورادارہ جات میں داخلہ کیلئے اہم امور

☼ وہ تمام احمدی طلباء و طالبات انٹرمیڈیٹ کے امتحانات جو (آئندہ چند دنوں میں اختتام پذیر ہو رہے ہیں) کے بعد خاص طور پر پرائیویٹ پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے والدین مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

1- جس ادارہ میں آپ کا بیٹا یا بیٹی داخلہ حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں اس کے بارے میں مکمل معلومات صرف پراسپکٹس کے ذریعہ ہی نہیں بلکہ خود وہاں جا کر بھی خاص طور پر حاصل کی جائیں۔

2- ادارہ کے دورہ کے وقت مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

(الف) ادارہ کی فیکلٹی (Faculty) کیسی اور کس معیار کی ہے۔

(ب) ادارہ کے ظاہری خوبصورتی پر ہرگز کوئی فیصلہ نہیں کیا جائے۔

(ج) ادارہ کی لائبریری کس معیار کی ہے اور کتب و رسالہ جات اور Journals کا ذخیرہ کس قسم کا ہے۔

(د) ادارہ میں کمپیوٹر لیبارٹری کس معیار کی ہے نیز کسی بھی کمپیوٹر کورس میں داخلہ کی صورت میں ایک طالب علم کو کمپیوٹر پر اپنا کام کرنے کیلئے کتنا وقت میسر آسکے گا۔

(ھ) ادارہ کی Job Market میں اس کے فراغت حاصل کرنے والے گریجوایٹس کی بنیاد اور ان کی Skill پر کیا Rating ہے۔

(و) اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ اگر آپ کا بیٹا یا بیٹی کسی کمپیوٹر کے ادارہ میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اللہ کے فضل و کرم سے ایسے تمام شہروں میں جہاں پر اس قسم کے کمپیوٹر کی تعلیم کے ادارہ جات ہیں وہاں پر فعال طور پر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) قائم ہے۔ والدین کو چاہئے اس کے لوکل Chapters کے عہدیداران سے رابطہ کر کے ان سے اس سلسلہ میں خاص طور پر مشورہ حاصل کریں اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کریں۔ کیونکہ ان کا مشورہ بہر حال پیشہ ورانہ طور پر غیر معمولی اہمیت کا حامل ہوگا۔

(ز) اس ادارہ میں تعلیم حاصل کرنے والے دیگر طلبہ سے بھی ملاقات کریں اور اس ادارہ کے بارے میں ان کی بھی رائے لیں اور اس سلسلہ میں صرف ادارہ کے Glamour سے متاثر نہ ہوجائے۔

(ن) ادارہ میں پڑھائے جانے والے کورسز کی صرف Outline پر تسلی حاصل نہ کی جائے کیونکہ اکثر ادارہ جات میں کورسز کی Outline تو کم و بیش ایک ہی ہوتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ یہ پتہ چلایا جائے کہ ان کورسز کو پڑھانے والے اساتذہ کس معیار کے ہیں اور دیگر Faculty کس قسم کی ہے۔

(ی) ان تمام کوششوں کے ساتھ والدین اور ان کے بچوں کو خاص طور پر دعا کرنی چاہئے کہ اللہ صحیح سمتوں میں راہنمائی فرمائے۔ اس طرح خدا تعالیٰ غیر معمولی فضل فرمائے گا۔

(نظارت تعلیم)

عطیہ خون خدمت خلق کا عمدہ ذریعہ ہے۔

نمائندہ الفضل ربوہ

ادارہ الفضل نے مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب کو مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ربوہ میں اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے۔

i- اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا

ii- الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایا جات وصول کرنا۔

iii- الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
دوستی پراپرٹی سنٹر
دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون 213257
پروپرائٹر: سعید احمد فون گھر 212647

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا سامان بجلی، کنسٹرکشن میٹریل سپیشلسٹ
ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ ڈیفنس چوک لاہور
فون دوکان 6661182 گھر 6667882

SHARIF
JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

پروفیسر سعید اللہ خان ایم۔اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر، دمہ، کینسر، بلڈ پریشر، تپ دق، السر، ایگزیمہ، نرینہ اولاد، لیکوریا، نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کے لئے رابطہ فرمائیں
38/1 دارالفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3- فون 213207

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61